www.KitaboSunnat.com
© rasailojaraid.com



(۳) ڈاکٹر حمید اللہ عبدالقادر اسسٹنٹ پروفیسر شعبہ اسلامیات جامعہ پنجاب، لاہور

# شیخ محمد ناصر الدین البانیؒ

اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے: ﴿إِنَّا نَحْنُ نَزَّلْنَا الذِّكْرَ وَإِنَّا لَهُ لَحَافِظُونَ﴾

''ہم نے آپ پر یہ ذکر (نصیحت) اُتاری اور ہم ہی اس کے نگہبان ہیں''

علامہ ابن حزم اور دیگر علماء کے نزدیک 'ذکر' سے مراد صرف قرآن نہیں ہے بلکہ ذکر سے مراد قرآن وحدیث دونوں ہیں۔ علامہ ابن حزمؒ فرماتے ہیں:

''ولاخلاف بين أحد من أهل اللغة والشريعة فى أن كل وحى نزل من عند الله فهو ذِكر منزّل فالوحى كله محفوظ بحفظ الله تعالىٰ بيقين وكل ما تكفل الله بحفظه فمضمون أن لا يضيع منه وأن لايحرف منه شئ أبدا تحريفا لايأتى البيان ببطلانه'' (تفصیل کیلئے: الإحكام فى أصول الأحكام ج۱ص۱۲۱،۱۲۲)

''اہل لغت اور علمائے شریعت کے مابین اس امر میں کوئی اختلاف نہیں کہ اللہ کی طرف سے نازل ہونے والی ہر وحی 'ذِکر' ہے۔ پس تمام وحی اللہ تعالیٰ کی حفاظت کرنے کے ساتھ محفوظ ہے اور جس چیز کی حفاظت اللہ کے ذمہ ہو ظاہر ہے کہ وہ ضائع نہ ہوگی اور اس میں سے کسی میں ایسی تحریف نہ ہوگی جسکے بطلان کو واضح کرنا ممکن نہ ہو یعنی اہل علم اس تحریف کو پہچان لیں گے''

اللہ تعالیٰ کا چونکہ وعدہ تھا کہ قرآن وسنت کی حفاظت ہوگی لہٰذا ہر زمانہ میں قرآن وسنت کے محافظ پیدا ہوتے رہے۔ دورِ صحابہؓ، دورِ تابعین اور دورِ ائمہ محدثین، اس طرح آج تک یہ سلسلہ جاری وساری ہے۔

شیخ محمد ناصر الدین البانیؒ بھی ان ہی محدثین میں شامل ہیں جنہوں نے حفاظتِ حدیث کا بیڑا اٹھایا۔ خدمتِ حدیث کے سلسلہ میں ان کی تصنیفات کی تعداد بھی بہت زیادہ ہے۔ کتبِ حدیث کی تخریج وتحقیق پر بھی ان کا دقیق علمی کام بھی ہے۔ ان کی فیض یافتگان کی تعداد بھی کثیر ہے۔ البانیؒ کی ذات کے بارے میں یہ کہنا درست ہوگا کہ "رجل فى أمة وأمة فى رجل" وہ اپنی ذات میں ایک انجمن تھے۔

شیخ البانیؒ جب مدینہ یونیورسٹی میں استاذ (پروفیسر) تھے اس وقت تدریس کے علاوہ باقی اوقات میں بھی تشنگانِ علم حدیث کو سیراب کرتے رہتے تھے۔

مدینہ یونیورسٹی میں راقم ۱۹۷۵ء سے ۱۹۸۰ء تک تعلیم حاصل کرتا رہا۔ اسی دوران شیخ البانی مدینہ منورہ تشریف لائے۔ ہم (طلباء) نے ان کے اعزاز میں ایک علمی محفل منعقد کی، اس میں ان سے بہت سے علمی مسائل کے بارے میں سوالات کیے۔ میں نے دیکھا کہ ان کو متن حدیث، سندِ حدیث اور علومِ حدیث پر کامل عبور حاصل تھا۔ جہاں کوئی ادنیٰ طالب علم بھی دلیل کے ساتھ اپنے موقف کو پیش کرتا، اس کو بسر وچشم قبول کرتے۔ جس بات کا علم نہ ہوتا بلا تکلف لاعلمی کا اظہار کیا کرتے۔ ہشاش بشاش طبیعت کے مالک تھے، خوش مزاج بھی تھے، مزاح بھی کیا کرتے تھے، سادگی کا اندازہ آپ اس



© rasailojaraid.com
محکمہ دلائل وبراہین سے مزین متنوع ومنفرد کتب پر مشتمل مفت آن لائن مکتبہ